اداریہ

حضرت جنید بغدادی کا قول ہے کہ

’’تم ہر لمحے یہ سوچتے رہو کہ تم خدا سے کتنا قریب ہوئے اور شیطان سے کتنا دور، جنت سے کتنا قریب ہوئے اور دوزخ سے کتنا دور‘‘ یہ قول پڑھتے ہوئے میں یہ سوچ رہی ہوں کہ آج بحیثیت فرد اور امت کے اپنا احتساب کرنا چھوڑ دیا ہے جبھی ہم اس حال کو پہنچ چکے ہیں۔موجودہ دور میں شیطان نے فحاشی اور بے حیائی کو ایسے خوبصورت اور دلفریب رنگ میں رنگا ہے کہ بنی نوع کی اکثریت اسے اپنی تہذیب اور روایت قرار دے رہی ہے۔اسلامی معاشروں میں بھی اغیار کی تقلید کے نتیجے میں فحاشی کو روشن خیالی اور ماڈرنزم کا نام دیا جا رہا ہے۔

حدیث مبارکہ ہے کہ

حیا اور ایمان ہمیشہ اکٹھا رہتے ہیں۔جب ان میں سے ایک اٹھا لیا جاتا ہے تو دوسرا خود بخود اٹھ جاتا ہے (مشکوۃ المصابیح)

حیا وہ قوت ہے جو انسان کو برائی اور غلط کاموں سے روکتی ہے اور اگر کوئی برائی ہو جائے تو دل میں اضطراب پیدا کر دیتی ہے۔جذبہ حیا معاشرے سے اس وقت رخصت ہوتا ہے جب زندگی بے عقیدہ اور اللہ کی موجودگی کا تصور معدوم ہو جائے۔حیا خیر لاتی ہے اور معاشرے میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے لیکن آج جب اپنے معاشرے پر نظر ڈالیں تو چہار سو بے حیائی، بدامنی اور کرپشن کا سیلاب اُمڈ رہا ہے، ذہن پریشان اور پراگندہ ہیں۔نوجوان نسل تیزی سے بے راہروی کا شکار ہو رہا ہے، بے مقصدیت میں اضافہ اور اخلاق و کردار میں گراوٹ پیدا ہو رہی ہے۔مسلم معاشرے کے وہ اقدار و روایات جو اس کی مضبوطی کا باعث تھے، اب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔الیکٹرانک، پرنٹ میڈیا اور اب موبائل اور نیٹ کے بے جا استعمال نے ان کو فتنہ بنا دیا ہے۔لایعنی، حیا سوز، بے مقصد اور جھوٹ پر مبنی ڈرامے، اشتہارات اور sms جن سے نہ صرف وسائل، صلاحیتوں اور اوقات کا زیاع ہوتا ہے بلکہ اس سے حیا بھی رفتہ رفتہ رخصت ہو رہی ہے۔

اس وقت ہماری سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ قبل اس کے کہ بےحیائی کی یہ عفریت ہمیں گمراہی کے دلدل میں پھنسا دے اور مصیبتیں ہمیں سیلابی ریلے میں بہا لے جائے ہمیں حیا اور پاک دامنی کے وسیع تصور کو خود بھی سمجھنا اور اپنانا ہوگا اور دوسروں تک بھی اس کو پھیلانا ہوگا۔کیوں کہ حیا جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے خوبصورتی اور خوشنمائی عطا کرتی ہے۔

والسلام

صائمہ افتخار

پیغام

نگران جامعات المحصنات پاکستان

ابتدا رب رحمٰن ورحیم کے نام سے۔

سیر دیں صدق مقال، خلوت وجلوت تماشائے جمال

دررہِ دیں چوں الماس ذی، دل بحق بر بندو بے وسواس ذی

ترجمہ۔۔دین اسلام کی روح صدق مقال اور اکلِ حلال ہے، سچ بولنا اور اور حلال کھانا خلوت ہو یا جلوت، یعنی تنہائی ہو یا عام مجلس اللہ رب کائنات کے استحضار کا یقین وایقان ہونا چاہیے۔

دین کے اسرار میں سے ایک راز۔ گجرات کے سلاطین میں ایک سلطان مظفر نام کا گزرا ہے۔اس کی ذات سے متعلق ایک واقعہ ہے۔وہ دین پر عمل کے بارے میں ایک امتیازی اور منفرد مقام رکھنے والا حاکم تھا۔ایسا بادشاہ جو تقوی و پرہیز گاری میں بایزید بسطامی کے مرتبے کا تھا۔اس کے پاس ایک گھوڑا تھا جو اسے اپنے فرزندوں کی طرح عزیز اور پیارا تھا۔وہ گھوڑا اپنے مالک کی طرح جنگ کے موقع پر بہت سخت کوش اور دلیر تھا۔ایک مردِ مومن کے لئے قرآن، شمشیر اور وفادار گھوڑے کے علاوہ کوئی چیز پیاری اور عزیز نہیں ہوتی۔بہترین صفات کا حامل یہ گھوڑا پیٹ کے عارضے میں مبتلا ہوگیا۔حکیم نے اس کی بیماری کا علاج شراب سے کیا اور وہ مکمل طور پر صحت یاب ہوگیا۔

شاہ مظفر حق بین، خدا ترس متقی و پرہیز گار بادشاہ اس واقعہ کے بعد اپنے اس عزیز ترین گھوڑے پر سوار نہ ہوا۔اس سے بادشاہ کے تقوی اور پرہیز گاری کا اندازہ کریں۔چونکہ رب نے شراب حرام کی ہے اور جب گھوڑے نے شراب پی ہو تو اس پر بایزید بسطامی کی صفات والا بادشاہ سوار نہیں ہوسکتا۔

اے ترا بخشندہ خدا قلب وجگر

طاعت مردِ مسلمانِ نگر (اقبال روحِ دین کا شناسا)

پاکیزگی کردار کی بنیاد رزق حلال اور سچ پر مبنی ہے اس کا اہتمام اور فکر ہر فرد کی ذمہ داری بھی ہے اور ترجیح اول بھی یہ ہو تو بگاڑ کی صورتِ حال بہتر ہوسکتی ہے۔ایسی اٹھان پر تربیت پانے والے کردار کی ہر دور میں ضرورت رہی ہے اور رہے گی۔نقالی اور اپنی اصل کی شناخت سے دور ہوکر ہم اپنی نسل کو ان کی پہچان سے محروم کر رہے ہیں۔ضروری ہے کہ اپنے اسلاف کے طرزِ عمل کو اپنی زندگی کا لازمی جز بنالیا جائے اور رب کی طرف سے طے کردہ ذمہ داری کو احسن طریقہ سے انجام دے کر اس کی بارگاہ میں سرخروئی حاصل کی جائے۔ہم اسی سے استعانت طلب کرتے ہیں۔

والسلام

Tahira

مبین طاہرہ

وقت فرصت ہے کہاں، کام ابھی باقی ہے!

جامعات المحصنات کا رزلٹ:

قابل فخر ہیں جامعات المحصنات کے وہ تمام ادارے جن کی طالبات نے رابطة المدارس کی بیس (20) پوزیشنز میں سے سولہ (16) پوزیشنز حاصل کر کے اس بات کا ثبوت دیا کہ جامعات المحصنات دینی وعصری تعلیم کے اعلیٰ معیار کا حامل ادارہ ہے۔ پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

پوزیشن	نام	جامعہ	حاصل کردہ/کل نمبر
شهادة العالميه دوم			
اول	رابعہ عبدالقیوم	جامعة المحصنات کراچی	600/516
دوم	نازش رفیق	جامعة المحصنات مانسہرہ	600/515
سوم	سیدہ شجیعہ افضل	جامعة المحصنات کراچی	600/508
شهادة العالميه اول			
اول	مدیحہ وصی خان	جامعة المحصنات کراچی	600/523
دوم	اسماء	جامعة المحصنات پشاور	600/508
شهادة العاليه			
اول	حمیمہ حجاب	جامعة المحصنات کراچی	600/516
سوم	صائمہ عنبرین	جامعة المحصنات لاہور	600/503
شهادة الثانويه الخاصه			
اول	سمیہ بی بی	جامعة المحصنات پشاور	600/528
دوم	عائشہ	جامعة المحصنات پشاور	600/520
دوم	طوبیٰ افضل	جامعة المحصنات مانسہرہ	600/520
سوم	شیما	جامعة المحصنات پشاور	600/515
شهادة الثانويه العامه			
اول	سعدیہ بیگم	جامعة المحصنات لاہور	1000/761
شهادة المتوسطه			
اول	نسرین بی بی	جامعة المحصنات مانسہرہ	600/540
اول	فضیلہ	جامعة المحصنات حب لسبیلہ	600/540
دوم	روزینہ	جامعة المحصنات حب لسبیلہ	600/528
سوم	شاذیہ افضل	جامعة المحصنات مانسہرہ	600/527

نگران جامعات المحصنات کا دورہ:

انتظامی امور اور تعلیمی معیار کی جانچ کیلئے نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ اور نائب نگران صائمہ افتخار نے جامعہ المحصنات کوئٹہ کا دورہ کیا۔ انتظامی کمیٹی کی نشست ہوئی جس میں اہم فیصلے کئے گئے۔ علاوہ ازیں سال آخر کی طالبات کے ساتھ بھی نشست رکھی گئی۔

الحاق جامعہ ٹوبہ ٹیک سنگھ:

نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ اور نائب نگران صائمہ افتخار نے جامعۃ المحصنات ٹوبہ ٹیک سنگھ کا دورہ کیا جس میں جامعہ کے انتظامی امور اور تدریسی معیار کی جانچ کی گئی اور اس کے علاوہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی جامعہ کا المحصنات ٹرسٹ سے الحاق کیا گیا۔ اس طرح اب جامعات کی تعداد پورے پاکستان میں سولہ ہوگئی ہے۔

دورہ جامعۃ المحصنات جھنگ:

نگران جامعۃ المحصنات پاکستان مبین طاہرہ اور نائب نگران صائمہ افتخار نے جامعۃ المحصنات جھنگ کا دورہ کیا انتظامی کمیٹی کے ساتھ میٹنگ کی گئی جس میں جامعہ کے مختلف انتظامی امور کے حوالہ سے بریفنگ دی گئی۔ نیز تدریسی معیار کی جانچ بھی کی گئی۔

جنرل اسٹاف میٹنگ:

ماہانہ جنرل اسٹاف میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں نگران جامعات المحصنات مبین طاہرہ نے ممبران کو جامعات کے طویل المیعاد منصوبہ عمل کے متعلق بریفنگ دی۔

رپورٹ سیشن:

جامعات المحصنات پاکستان کے مرکزی دفتر میں جنرل اسٹاف میٹنگ میں تمام شعبہ جات نے اپنی کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ نے شعبہ جات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے مفید تجاویز سے نوازا اور جامعات سے رابطہ کی مضبوطی پر زور دیا۔

امیر جماعت اسلامی کراچی کا دورہ:

سابق امیر جماعت اسلامی کراچی محمد حسین محنتی نے جامعات المحصنات پاکستان کے مرکزی دفتر کا دورہ کیا جس میں انھیں جامعات المحصنات کی website اور presentation دکھائی گئی۔ انھوں نے تمام شعبہ جات کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے مفید مشوروں سے نوازا۔

شعبہ تحقیق:

جامعات المحصنات پاکستان کے مرکزی دفتر میں شعبہ تحقیق کے تحت خواتین مقالہ نگاروں کی تیاری کے کام کا آغاز ہوا۔ اس مقصد کے تحت تعارفی سیشن میں ڈاکٹر عابدہ حسام الدین نے اسلام میں تحقیق کی اہمیت وضرورت اور طریقہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تحقیق کے کام کا آغاز کر کے گویا ہم نے بنیاد ڈال دی ہے اس سے مستفید ہونے والی طالبات امیدوں کے وہ روشن چراغ ہیں جو معاشرے کو علم و تحقیق کے نور سے منور کریں گی انشاء اللہ۔ بعد ازاں ممبر شعبہ تحقیق اسماء قیصر نے اسکیم کے خدوخال کو واضح کیا اس سلسلہ میں کراچی یونیورسٹی کے پروفیسر نثار احمد زبیری نے تحقیق

کیا ہے" اور پروفیسر اسحٰق منصوری نے Qualitative Research پر ورکشاپ کرائی۔ علاوہ ازیں نامور صحافی اور کالم نگار شاہنواز فاروقی، ڈاکٹر احسان الحق اور مولانا فقیر حسین حجازی نے مختلف عنوانات پر لیکچرز دیے۔

شعبہ نصاب:

ہم نصابی سرگرمیاں طالبات کی ذہنی سطح کو تروتازہ رکھنے اور تفریح فراہم کرنے کے ساتھ ان کی قابلیتوں میں اضافہ کا بہترین ذریعہ ہیں چنانچہ شعبہ نصاب نے ہر سال کی طرح اس سال بھی ہم نصابی سرگرمیوں کا کیلنڈر ترتیب دیا۔ شعبہ کے تحت طالبات میں کتب بینی کا ذوق پیدا کرنے کے لئے جامعۃ المحصنات مانسہرہ میں activity day کا انعقاد کیا گیا۔ علاوہ ازیں جامعات کے لئے معلوماتِ عامہ کا ایک کتابچہ تیار کیا گیا اور اساتذہ کی فکری تربیت اور معلومات میں اضافہ کے لئے study project کا آغاز ہوا۔

شعبہ تربیت:

تعمیر ملت اسکول میں شعبہ تربیت کے تحت پانچ روزہ ٹیچرز ٹریننگ پروگرام ہوا۔ جس میں چونسٹھ (64) ٹیچرز نے شرکت کی۔ personality management، lesson plan، time management, اور class room management پہ ورکشاپ نزہت منعم، اسماء قیصر، نیر کاشف اور نائلہ شاہد نے کروائیں۔

شعبہ تربیت کے تحت مختلف مقامات پر حیا وحجاب ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ٹرینر ثریا امام نے پی سی ایچ ایس کالج اور رابعہ خبیب نے ضلع جنوبی میں ورکشاپ کروائی۔ نیز جماعت اسلامی کراچی کے تحت حجاب واک میں مرکزی ممبران نے شرکت کی۔

"شخصیت سازی میں رویوں کی اہمیت" پہ جمشید زون میں ممبر شعبہ تربیت نائلہ شاہد نے ورکشاپ کروائی۔

شعبہ امتحانات:

جامعات میں ضمنی امتحانات کا شعبہ امتحانات کے تحت انعقاد کیا گیا۔ جس میں پرچوں کی چیکنگ اور ری چیکنگ کی گئی علاوہ ازیں جامعات سے امتحانات کے متعلق فیڈ بیک لیا گیا اور نتائج کی تیاری کا کام بھی کیا گیا۔

شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی:

جامعات المحصنات پاکستان کے شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت مرکزی دفتر میں ممبران کی تربیت کے حوالہ سے ایک کورس کا انعقاد کیا گیا جو دس کلاسز پر مشتمل ہے۔ اس سلسلے کی پانچ کلاسیز ہو چکی ہیں جن میں آئی ٹی ایڈمنسٹریٹر وقار احمد نے ضابطہ اخلاق، مختلف ای میل ID`s کے ایڈریسز کا مکمل تعارف، پرنٹنگ اور اسکیننگ وغیرہ کے بارے میں بتایا۔

شعبہ فنانس:

شعبہ فنانس کے تحت جامعہ اسلام آباد، کراچی، جھنگ، اور ملتان کی آڈٹ مکمل کر لی گئی۔ اسسٹنٹ تنویر عالم نے جامعۃ المحصنات جھنگ کی آن لائن آڈٹ مکمل کروائی۔

روشن ستارے

سوال نمبر 1۔مکمل نام وتعارف؟

سوال نمبر 2۔آپ کے خیال میں ایک طالب علم کو بہترین پڑھائی کرنے کے لیے کیا کیا اقدامات کرنے چاہیں؟

سوال نمبر 3۔اس بے انتہا مصروفیت کے دور میں عصری علوم کیساتھ ساتھ درس نظامی پڑھنے میں کوئی مشکل تو پیش نہیں آئی اگر آئی تو اس کو آپ نے کیسے حل کیا؟

سوال نمبر 4۔جدید ٹیکنالوجی کے دور میں دینی تعلیم کس حد تک ممدومعاون ثابت ہوسکتی ہے؟

سوال نمبر 5۔طالبات اور قارئین کے لیے پیغام؟

جامعۃ المحصنات کراچی

مدیحہ وصی خان — رابطۃ المدارس میں اول پوزیشن

1 انٹر کامرس کر چکی ہوں اور اب گریجویشن کر رہی ہوں۔

2 اچھا طالبعلم بننے کے لئے روزمرہ زندگی میں توازن بہت ضروری ہے۔تعلیم کے ساتھ ساتھ ذہن کو تازہ دم رکھنے کے لئے تفریح بھی ضروری ہے۔اسکے علاوہ نصابی کتب کے ساتھ دیگر موضوعات پر غیر نصابی کتب کا مطالعہ بھی ذہنی استعداد کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

3 آئے دن کے خراب حالات اور CNG کی بندش کی وجہ سے جامعہ آنے میں مشکلات پیش آئیں اور تعطیلات میں اضافہ ہوا مگر الحمدللہ پڑھائی کو اضافی وقت دے کر اس کمی کو پورا کیا۔

4 دور چاہے جتنا بھی جدید ہو جائے ہمارا مقصدِ زندگی رضائے الٰہی کا حصول ہی ہے اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے دینی تعلیم بہت ضروری ہے۔بحیثیت خاتون مستقبل میں ادا کئے جانے والے اہم کردار کی بہترین ادائیگی کے لئے بھی دینی تعلیم لازمی ہے۔

5 آج کے بے سکونی اور ڈپریشن کے دور میں میرا سب کو یہی پیغام ہے کہ اَلَا بِذِکرِ اللّٰہِ تَطمَئِنُّ القُلُوب ہر وقت اسی یاد سے دلوں کو منور رکھیں تو سب پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔

سیدہ شجیعہ افضل — عالمیہ ثانی میں اول پوزیشن

1۔ میں نے جامعہ کراچی سے عالمیہ ثانی مکمل کیا ہے اور اب اپنی مادرِ علمی سے اپنے رشتے کو استوار رکھنے کے لئے اسی جامعہ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہی ہوں۔

2۔ ایک اچھے طالبعلم کو بہترین پڑھائی کے لئے اپنے ہدف کا تعین اور وقت کا بہترین استعمال کرنا چاہئے۔

3۔ الحمدللہ ہاسٹل میں رہائش کی وجہ سے ہم شہر کے خراب حالات کے اثرات سے محفوظ رہے اس لئے ایسی کوئی مشکل پیش نہیں آئی جو پڑھائی میں رکاوٹ بنے۔

4۔ جدید مشینی دور نے جہاں انسان کو بہت سی سہولیات دیں وہیں اسکے قلب کو غیر فعال کر دیا۔ دینی تعلیم دل کی اصلاح کرتی ہیں اور دل کی اصلاح تمام اعمال کی اصلاح کا ذریعہ ہے اور یہی آج انسان کی ضرورت ہے۔

5۔ پیغام: تندئ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے

جامعۃ المحصنات مانسہرہ

طوبیٰ فضل بنتِ فضل الرحمٰن خاصہ ثانی میں دوسری پوزیشن

1۔ میرا تعلق بالاکوٹ کے ایک گاؤں کانشیاں بٹ سنگرہ اُچھاڑ سے ہے۔ میں نے خاصہ سالِ ثانی کے بعد عالیہ میں داخلہ لیا ہے اور ساتھ ساتھ بی اے سالِ اول کی تیاری بھی کر رہی ہوں۔

2۔ بہترین تعلیم کے حصول کے لئے اپنے مقصدِ زندگی کو سمجھنا اور وقت کی پابندی کرنی چاہئے۔ وقت کی پابندی ہی طالبعلم کی کامیابی کی ضامن ہے۔

3۔ الحمدللہ کوئی خاص مشکل پیش ہی نہیں آئی اور اگر آئی بھی تو خدائے بزرگ و برتر نے ہر مشکل میں میرا ساتھ دیا۔

خطائیں دیکھتا ہے پر، عطائیں کم نہیں کرتا نجانے اپنے بندوں پر وہ اتنا مہرباں کیوں ہے

4۔ میرے خیال میں جدید ٹیکنالوجی اور سائنس وغیرہ الگ علم نہیں بلکہ دینی تعلیم کی ہی شاخیں ہیں۔ اسلام ہی ہر دور کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔

5۔ قارئین کے لئے پیغام یہ ہے کہ اپنی بیٹیوں کو عصری علوم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی ضرور دلائیں کیونکہ یہی اصل مقصدِ زندگی ہے اور طالبات کے لئے پیغام یہ ہے کہ آپکا اصل حق علم کا حق ہے، اپنی زندگی کے تمام حقوق مانگنے کے ساتھ ساتھ علم کا حق ضرور مانگیں۔

میری نظر میں وہی پرندہ عقابِ صحرائے انجمن ہے جو بجلیوں کی مطبعت میں بنائے رکھتا ہے آشیانے

شازیہ افضل بنت فضل خان شہادۃ المتوسطہ میں اول پوزیشن

1۔ میرا تعلق گلگت کے ایک گاؤں پڑی بنگلہ سے ہے۔ میں نے ہائی اسکول کے بعد جامعہ المحصنات مانسہرہ میں داخلہ لیا۔ ہم چھ بہنیں اور چار بھائی ہیں ہمارے گھر کا ماحول دینی ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔

2۔ ایک اچھے طالب علم کو اپنے مقصد زندگی کو سمجھ کر اس کے حصول کے لئے مسلسل جدوجہد کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور بڑوں کا ادب کرنا چاہئے اور وقت کی پابندی کرنی چاہئے۔

3۔ اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ اب تک کوئی مشکل پیش نہیں آئی اور اگر آئی بھی تو خدا سے مدد مانگی جس نے میری ہر مشکل آسان کر دی۔

4۔ جدید ٹیکنالوجی اور سائنس وغیرہ بذاتِ خود کچھ نہیں ہے یہ سب اسلام ہی کا دورِ جدید کے مطابق ثبوت ہے کیونکہ اسلام ہی ہر دور کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔

5۔ قارئین کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ اپنی بیٹیوں کو عصری علوم کے ساتھ دینی علوم سے بھی روشناس کروائیں تاکہ وہ اسلام کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال سکیں۔ طالبات کو میرا یہ پیغام ہے کہ مقصد زندگی سے جڑنے کے لئے دین کا علم ضرور حاصل کریں تاکہ دنیا و آخرت کی فلاح حاصل کر سکیں۔

جامعۃ المحصنات لاہور

صائمہ عنبرین — شھادۃ العالیہ میں تیسری پوزیشن

1۔ میرا تعلق بستی ڈونہ ڈاکخانہ کوٹ قیصرانی تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان سے ہے۔

2۔ تعلق باللہ، نظم و ضبط اور اچھا ذوقِ مطالعہ ایک طالبعلم کی کامیابی کا ضامن ہے۔ اسکے علاوہ اساتذہ کا ادب اور دورانِ تدریس استاد کی بات کی طرف مکمل توجہ بھی بہترین تعلیمی کارکردگی کے لئے لازمی ہے۔

3۔ الحمدللہ والدین اور اساتذہ کے بھرپور تعاون کی وجہ سے مجھے کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔

4۔ آج دنیا میں جتنے بھی علوم ترقی کا ذریعہ سمجھے جاتے ہیں ان کی اساس دینی علوم ہی ہیں۔ دینی علوم سورج کی طرح ہیں اور عصری علوم چاند کی طرح، جس طرح چاند کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی بلکہ وہ سورج کی روشنی مستعار لے کر چمکتا ہے بالکل یہی تعلق دینی اور عصری علوم کا ہے ۔ جو لوگ اس شعور کو پا لیتے ہیں وہی دونوں علوم سے فائدہ اٹھا کر انہیں اپنی دنیا اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنا سکتے ہیں۔

5۔ میرا طالبات کے لئے یہ پیغام ہے کہ ایک مشہور عرب قول کے مطابق علم کی آفت اور بربادی اس کا بھولنا اور نسیان ہے۔" اس بربادی سے بچنے کے لئے ہمیں یا تو طالبعلم بن کر جینا ہے یا عالم، ہمارے پاس تیسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔

آمنہ عبدالقیوم — الثانویۃ الخاصہ میں تیسری پوزیشن

1۔ میرا تعلق شیخوپورہ سے ہے۔ میں دنیاوی تعلیم تو حاصل کر رہی تھی مگر دینی تعلیم سے محروم تھی۔ دورہ تفسیر کے بعد دینی تعلیم کے حصول کی لگن میرے جامعہ میں داخلہ کی محرک بنی۔

2۔ اچھا طالبعلم بننے کے لیے اپنی پڑھائی پر بھرپور توجہ لازمی ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ اگر ہم اپنے کمزور ساتھیوں کی مدد کریں تو اس سے بھی ذہن کھلتا ہے اور سبق اچھی طرح ذہن نشین ہوتا ہے۔

3۔ مجھے سب سے زیادہ عربی عبارت کو صحیح تلفظ سے پڑھنے اور گرامر میں مشکل پیش آئی۔ اس سلسلے میں جامعہ کی اساتذہ اور طالبات نے میری بہت مدد کی۔

4۔ جدید دور میں بھی دینی تعلیم کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے کیونکہ ہمارا دین ہی ہے جو انسان کو انسان بن کر رہنا سکھاتا ہے۔ اسلئے دینی تعلیم اور اسلام کے بنیادی مسائل سے آگاہی ہمارے لئے لازم و ملزوم ہے۔

جامعۃ المحصنات پشاور

◆ **اسماء فضل** عالمیہ اول میں دوسری پوزیشن

2۔ ایک اچھے طالب علم کو بہترین پڑھائی کیلئے مختلف کتب سے استفادہ کرنا چاہئے جتنا مطالعہ وسیع ہوگا نتائج اتنے ہی اچھے ہوں گے۔

3۔ مشکلات آتی ہی ہیں میرے ساتھ جب بھی کوئی مشکل پیش آتی ہے تو میں دو رکعت نماز نفل ادا کر کے دعا کرتی ہوں تو میرا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

4۔ جدید مشینی دور میں رہتے ہوئے دینی علوم کا حصول ناگزیر ہے۔ کیونکہ دینی علوم باقی تمام علوم پہ حاوی ہیں۔ دنیاوی علوم کو دین کا علم ہی دنیا و آخرت کے لئے سودمند بناتا ہے۔

جامعۃ المحصنات جھنگ

◆ **آمنہ مصطفیٰ** خاصہ میں اول پوزیشن

1۔ میں ضلع جھنگ میں رہتی ہوں اور جامعۃ المحصنات جھنگ کی طالبہ ہوں۔ میں نے 2011ء میں خاصہ میں داخلہ لیا۔

2۔ ایک اچھے طالب علم کو اپنی تعلیمی قابلیت کو بڑھانے اور بہترین پڑھائی کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔

ا۔ سب سے پہلے طالب علم کو وقت کا پابند ہونا چاہیے۔ اس کو تعلیمی مواد بڑھانے کے لیے زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا چاہیے۔

۲۔ اپنے ذہن کو ہشاش بشاش رکھنے کے لیے غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے۔

۳۔ اس کو اپنے خیالات و نظریات مثبت رکھنے چاہیے۔ اور اساتذہ کا ادب بھی تعلیمی قابلیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

3۔ ایک سچا مسلمان جب طلب علم کی راہوں پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تو اس کے راستے میں جتنی بھی مشکلات آئیں وہ صبر و تحمل سے برداشت کرتا ہے۔ الحمدللہ اب تک کسی مشکل کا سامنا نہیں کیا اگر کوئی مشکل پیش آئی تو اس کو اس طرح سے برداشت کروں گی۔

ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

4۔ اس جدید ٹیکنالوجی کے دور میں ایک دینی تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جو انسان کو اوج ثریا تک پہنچا سکتی ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہنا چاہوں گی کہ ہم ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر دینی تعلیم کو نافذ کر سکتے ہیں سائنس ہمیشہ سے قرآن کی محتاج ہے اور رہے گی۔ آج جتنے بھی مسائل و ہنگامے برپا ہیں، قرآن و سنت ہی واحد ذریعہ ہے جو ان کو حل کر سکتا ہے۔

5۔
قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلماں
اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار

تاثرات والدین

- مکمل نام وتعارف؟
- اپنی بیٹی کے لئے جامعہ کا انتخاب کیوں کیا؟
- دیگر والدین کے لئے پیغام؟

والد: اسد اللہ انصاری　　طالبہ: راحیلہ اسد　　جامعۃ المحصنات لاڑکانہ

جامعۃ المحصنات لاڑکانہ کے تعلیمی وتربیتی ماحول سے متاثر ہو کر میں نے اپنی بیٹی کے لئے اس ادارے کا انتخاب کیا۔الحمد اللہ میں اپنے انتخاب سے بالکل مطمئن ہوں اور دیگر والدین کو بھی یہی مشورہ دوں گا کہ اپنی آئندہ نسلوں کو محفوظ کرنے کے لئے جامعۃ المحصنات سے ضرور استفادہ کریں۔

والد: حفیظ احمد انصاری　　طالبہ: ذکیہ انصاری　　جامعۃ المحصنات لاڑکانہ

جامعۃ المحصنات لاڑکانہ کے بہترین تربیتی ماحول کے بارے میں مجھے میرے دوست سے معلوم ہوا جسکی بیٹی بھی اس جامعہ کی طالبہ ہے۔اور اس میں آنے والی تبدیلی کو دیکھ کر میں نے بھی اپنی بیٹی کو وہاں داخلہ دلوایا۔اب میری اس بیٹی کی وجہ سے الحمد اللہ تمام گھر نماز روزہ کا پابند ہو گیا ہے۔اللہ اس ادارے کے منتظمین کو جزائے خیر عطا کرے(آمین)۔

والد: محمد رفیق　　طالبہ: نازش رفیق　　جامعۃ المحصنات مانسہرہ

اپنی بیٹی کے لئے عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ بہترین دینی تعلیم بھی میری دیرینہ خواہش تھی۔جامعۃ مانسہرہ وہ واحد ادارہ ہے جہاں پر میری خواہش پوری ہو سکتی تھی اس وجہ سے میں نے جامعہ مانسہرہ کا انتخاب کیا۔دیگر افراد کے لئے بھی میرا یہ پیغام ہے کہ اگر وہ معاشرہ میں اپنی بیٹیوں اور خاندانوں کو اسلامی خطوط پر مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں تو ایسے اداروں کا انتخاب کریں جہاں کی تربیت ان کو بگاڑ کے سیلابی ریلے کے مقابلہ میں ایک مضبوط چٹان بنادے۔

نیوز اپ ڈیٹ

اخبارِ جامعہ

جامعۃالمحصنات عزیز آباد:

جامعۃ المحصنات عزیز آباد میں ثانویہ عامہ سالِ اول کے ششماہی امتحانات کا انعقاد کیا گیا۔ PTM میں امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ نیز انتظامی کمیٹی کے ساتھ نشست کا اہتمام بھی کیا گیا۔ طالبات میں عربی زبان کے فروغ کے لئے جامعہ میں سہ ماہی عربی کورس کا آغاز کیا گیا ہے جس سے طالبات بخوبی استفادہ کر رہی ہیں۔

جامعۃالمحصنات کراچی:

حجاب کانفرنس:

جامعۃ المحصنات کراچی میں حجاب کانفرنس منعقد کی گئی جس میں نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ نے خصوصی خطاب میں کہا کہ عورت کی عزت اور حفاظت کے لئے خالقِ کائنات نے حجاب لازم کیا ہے اس سے مشکلات میں اضافہ نہیں بلکہ کمی ہوتی ہے۔ پرنسپل جامعۃ المحصنات کراچی آسیہ عمران نے حیا و حجاب پہ موثر ورکشاپ کرائی۔ اس موقع پر طالبات نے ٹیبلو بھی پیش کیا اور مقابلہ ذہنی آزمائش بھی منعقد ہوا۔ دریں اثنا رابطۃ المدارس میں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔

مطالعہ سرگرمی:

جامعہ میں دوروزہ مطالعہ ایکٹیویٹی کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد طالبات کو مختصراً تمام کتب سے متعارف کروانا اور مطالعہ کا شوق پیدا کرنا تھا۔ اس سرگرمی سے طالبات نے بھرپور استفادہ کیا۔ بعدازاں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کو انعامات دئے گئے۔

گروپ ڈسکشن:

خراب ملکی حالات کے پیش نظر طالبات کے منتشر ذہنوں کو واضح کرنے کے لئے جامعۃ المحصنات کراچی کی انتظامیہ نے طالبات کے درمیان "پاکستان کے حالات میں تبدیلی کس طرح" پر گروپ ڈسکشن کا اہتمام کیا۔

جامعۃالمحصنات سنجھورو:

جامعۃ میں 4 ستمبر کو یوم حجاب منایا گیا۔ جس میں 80 افراد نے شرکت کی۔ سورۃ الاحزاب، سورۃ الحجرات و سورۃ نور کی روشنی میں ڈسکشن ہوئی۔ عالمی یومِ حجاب کا پس منظر واضح کیا گیا۔ حجاب کی اہمیت قرآن و سنت کی روشنی میں بیان کی گئی۔

یومِ دفاعِ پاکستان:

یومِ دفاع پاکستان کے موقع پر جامعہ میں ایک لیکچر کا انعقاد کیا گیا جس میں نائب ضلع جماعت اسلامی سانگھڑ نے اس دن کی اہمیت اور وطن سے محبت کے جزبہ پہ اظہارِ خیال کیا بعدازاں طالبات کے درمیان تقریری مقابلہ ہوا۔

اقبال ڈے:

جامعۃ میں یوم اقبال منایا گیا جس میں بیت بازی اور کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا۔

جامعۃ المحصنات مانسہرہ:

جلسہ ختم بخاری شریف:

جامعۃ المحصنات مانسہرہ میں تقریب تکمیل بخاری کا انعقاد کیا گیا اس میں مفتی محمد فیصل نے دورہ حدیث کی طالبات کو علم کی اہمیت وفضیلت سے آگاہ کیا اور علم کے فروغ کی ترغیب دلائی۔ تقریب میں طالبات کے والدین اور دیگر اسکول وکالجز کی معلمات نے بھی شرکت کی۔ آخر میں طالبات کو تحائف دیئے گئے۔

اخبارِ جامعہ کا اجراء:

اخبارِ جامعہ کا اجراء جامعۃ المحصنات مانسہرہ کی ایک خوبصورت روایت ہے جس کے ذریعہ طالبات کو مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کا موقع ملتا ہے۔ اس کا مقصد طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔

جامعۃ المحصنات کوئٹہ:

الوداعی تقریب:

جامعہ میں تکمیل قرآن الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں اساتذہ طالبات اور ان کے والدین نے شرکت کی۔ اس میں طالبات نے حمد و نعت، ترانے اور خاکے پیش کئے۔

لیکچر:

غزوہ احزاب پر مس صبیحہ نے لیکچر conduct کروایا جس میں شرکاء نے بھرپور دلچسپی لی۔

کھیل:

جامعہ میں عامہ سالِ اول اور خاصہ سالِ دوم کی طالبات کے درمیان مختلف کھیلوں لے مقابلہ رکھوائے گئے۔ جس میں اسپون ریس، بیڈمنٹن، بوری رس گیمز وغیرہ شامل تھے جیتنے والی طالبات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

جامعۃ المحصنات حب:

قربانی کیا ہے:

عیدالاضحیٰ موقع پر قربانی کے جذبہ کو اجاگر کرنے کے لئے جامعۃ المحصنات حب میں سیرت ابراہیم پر لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلہ میں طالبات سے چارٹس بھی بنوائے گئے اور طالبات نے ٹیبلو بھی پیش کیا۔

جامعۃ المحصنات اسلام آباد:

عالمی یومِ حجاب کے موقع پر عشرہ حجاب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں منعقدہ ایک پروگرام میں اسلامی یونیورسٹی شعبہ خواتین کی انچارج ڈاکٹر زیتون نے خطاب کیا۔ اس موقع پر طالبات نے تقاریر اور ٹیبلو پیش کئے۔

علامہ اقبال نے اپنے قلم کی طاقت سے اپنی قوم کے ضمیر کو جگایا اور ان کو آزادی کی منزل سے روشناس کرایا۔ اس عظیم شاعر کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے جامعہ میں یومِ اقبال کا اہتمام ہوا جس میں طالبات نے کلامِ اقبال اور فکرِ اقبال پہ تقاریر پیش کیں نیز طالبات کے درمیان بیت بازی اور ذہنی آزمائش کا مقابلہ بھی کروایا گیا۔ آخر میں پرنسپل شہناز فاروق نے طالبات سے خطاب کیا۔

ٹی وی پروگرام میں شرکت:

اسلام آباد کے ایک نجی چینل ''سچ'' میں محرم الحرام کے حوالہ سے تین روزہ پروگرام ''پیغام خواتین کربلا'' کے نام سے ہوا۔ جس میں جامعہ کی معلمات اور طالبات نے شرکت کی۔ پہلے دن پروگرام کا موضوع ''توکل علی اللہ'' تھا۔ دوسرے دن ''شجاعت و دلیریاور بی بی زینب کا کردار'' اور تیسرے دن ''میڈیا کا کردار'' کے عنوان سے پروگرام ہوا۔ جس میں زبیدہ اصغر، نزہت بھٹی اور دیگر معلمات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آخر میں طالبات کے سوالات کے جوابات دیئے۔

جامعۃ المحصنات لاڑکانہ:

ورک شاپ کا انعقاد:

صفائی نصف ایمان ہے اور صاف ستھرا رہنا انسانی معاشرے کی اہم ضرورت ہے۔ اسی اہمیت کو اجاگر کرنے اور طالبات میں صحت و صفائی کے رجحان میں اضافہ کے لئے جامعۃ المحصنات لاڑکانہ میں Personal Hygiene کے عنوان سے ایک ورک شاپ کرائی گئی۔ طالبات جامعہ اور بچوں میں ماحولیاتی صفائی و شادابی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت ہفتہ صفائی منایا گیا۔ اس میں بچوں اور طالبات کو اپنا ماحول صاف رکھنے کی ترغیب دی گئی۔ اس مہم میں جامعہ کے تمام اسٹاف بمع پرنسپل نے بھی حصہ لیا۔ اردگرد کا کوڑا کرکٹ اور گراؤنڈ صاف کر کے اس پر پانی کا چھڑکاؤ بھی کیا گیا۔

مقابلہ چارٹس و تقاریر:

ماہِ ذی الحج کی مناسبت سے طالبات میں قربانی کے جذبے کو اجاگر کرنے کے لئے مقابلہ چارٹ اور تقاریر کا انعقاد کیا گیا اور مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا۔ اس طرح کی سرگرمیاں طالبات میں خود اعتمادی اور شخصیت سازی میں مثبت کردار ادا کرتی ہیں جو کہ جامعات المحصنات کے مشن کا اہم نکتہ ہے۔

جامعۃ المحصنات ایبٹ آباد:

جامعۃ المحصنات ایبٹ آباد کی اپنی عمارت کی تعمیر کا آغاز ہو چکا ہے جس کا سنگ بنیاد سابق سینیٹر پروفیسر ابراہیم نے کیا۔

جامعۃ المحصنات لاہور:

دیے بھر سو جلا چلے ہم۔

جامعۃ المحصنات لاہور طالبات کو صرف علم سے آراستہ نہیں کرتی بلکہ علم پر عمل کے ساتھ اسے آگے پہنچانے کے لئے تربیتی مراحل سے بھی گزارتی ہے۔ اس سلسلہ میں حسب روایت اس سال بھی طالبات کو تدریس کے عملی تجربہ کے طور پر ایک دن کے لئے پرنسپل اور معلمات کا عہدہ سونپا گیا۔ ان ذمہ داریوں کو طالبات نے بحسن خوبی انجام دیا اور اس عملی تجربہ سے بھرپور استفادہ کیا۔

بین الجماعتی مقابلہ جات:

جامعہ میں شعبہ نشر و اشاعت کے تحت طالبات کی ذہنی و فکری نشوونما کے لئے بین الجماعتی مقابلہ تلاوت، نعت اور ترانہ کروائے گئے جس میں طالبات نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔

عالمی یوم اساتذہ:

عالمی یومِ اساتذہ کی مناسبت سے جامعہ میں ایک سروے کروایا گیا جس میں استاد کی شخصیت اور تدریسی مہارتوں کے حوالہ سے طالبات نے اپنی آراء کا اظہار کیا جس کے ذریعہ تدریسی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لئے مفید تجاویز سامنے آئیں۔

تعارف جامعۃ المحصنات پشاور

پشاور ایک وادی ہے اور خیبر پختون خواہ کا دارالخلافہ ہے۔قدیم زمانے میں گندھار سلطنت کا مرکز تھا۔اس کا پرانا نام برش پور تھا۔جبکہ بعد میں بادشاہ اکبراعظم نے اسے پشاور کا نام دیا۔پشاور کا کل رقبہ 1275 کلومیٹر ہے اور آبادی 2040 افراد فی مربع کلومیٹر ہے اور کل کاشت رقبہ 78930 ایکڑ ہے۔

پشاور سے تقریباً 33 میل شمال مغرب کی جانب تاریخی درّہ خیبر واقع ہے دیگر تاریخی مقامات میں قلعہ بالا حصات ،خیبر ویلی ہیں۔یہاں بدھمت اور دیگر تہذیبوں کے آثار ملتے ہیں۔اس کے علاوہ پشاور سے ایک بڑی ریلوے لائن لنڈی کوتل سے ہوتی ہوئی طورخم تک جاتی ہے یہ فنِ تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے۔پشاور شہر کا عمومی پیشہ تانبے کے برتن بنانا اور پشاوری چپل بنانا ہے۔پشاور کا اہم ترین قصہ خوانی بازار جو اپنی روایتی انداز اور تہذیب و ثقافت کی وجہ سے آج بھی دلچسپی کا باعث ہے۔

ماضی کی بہ نسبت موجودہ دہائی میں خواتین میں تعلیم کی طرف رجحان میں اضافہ ہوا ہے اور عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ درسِ نظامی میں بھی خواتین کی دلچسپی خاطر خواہ بڑھ رہی ہے۔جامعۃ المحصنات پشاور بھی دینی وعصری علوم کا حامل ایک منفرد ادارہ ہے۔

15 سال قبل سابقہ قیمہ جماعت اسلامی عائشہ منور صاحبہ نے پشاور کا دورہ کیا اس وقت پشاور میں لڑکیوں میں تعلیم کا رجحان بہت کم تھا۔اس وقت جماعت اسلامی نے ایک ڈگری کالج کے قیام کا سوچا لیکن کچھ وجوہات کی بنا پہ یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔اس کے بعد ضلع پشاور حلقہ خواتین کی شوریٰ میں فیصلہ کیا گیا کہ ایک ایسا ادارہ قائم کیا جائے جس میں طالبات کو عصری علوم کے ساتھ ساتھ دینی علوم سے بھی آراستہ کیا جائے۔اسی سوچ کے تحت جامعۃ المحصنات کا قیام عمل میں آیا۔1999ء سے یہ ادارہ سرگرمِ عمل ہے اور معاشرے کے اندھیروں میں روشنی کے پیامبر کا کردار ادا کر رہا ہے۔

ضلع پشاور سے ڈاکٹر نرگس منظور صاحبہ،بلقیس مراد صاحبہ،عنایت بیگم صاحبہ،اور سریر خٹک صاحبہ کی کاوشوں سے جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔ جامعہ کی پہلی پرنسپل سریر خٹک صاحبہ تھیں۔ابتدا میں اس کی عمارت کرایہ پر تھی بعد ازاں جماعت اسلامی کے ایک کارکن نے ڈھائی کنال پلاٹ جماعت اسلامی حلقہ خواتین کے لئے وقف کیا اس وقت شوریٰ نے یہ فیصلہ کیا کہ یہاں پر جماعت اسلامی حلقہ خواتین کا مرکز اور جامعہ تعمیر کی جائے چنانچہ اس پلاٹ کو اسلامک ایجوکیشن ویلفیئر کے نام سے رجسٹرڈ کروایا۔اور پھر اس کی تعمیر کے لئے محترمہ ڈاکٹر نرگس منظور صاحبہ کی سرپرستی میں جماعت اسلامی حلقہ خواتین ضلع پشاور فنڈنگ میں مصروف ہوگئیں۔تقریباً سات سال کی انتھک محنت کے بعد یہ عمارت پایہ تکمیل تک پہنچی۔

نومبر 2010ء میں جامعۃ المحصنات اسلامک سینٹر میں شفٹ ہوگیا۔اس وقت جامعہ میں عصری علوم کی چھ معلمات اور دینی علوم کے آٹھ معلم اور چار معلمات ہیں۔تمام اساتذہ اپنے مضمون میں بہترین دسترس رکھتے ہیں۔جیسا کہ رزلٹ سے ثابت ہے کہ تمام اساتذہ بے حد محنت سے پڑھاتے ہیں۔

2011ء میں عالمات کا پہلا بیچ فارغ ہوا۔ رابطۃ المدارس میں شھادۃ العالمیہ دوم میں اوّل اور سوم پوزیشن جامعہ پشاور نے حاصل کی تھی۔ 2012ء میں بھی شھادۃ العالمیہ دوم میں اوّل اور سوم پوزیشن جامعہ پشاور نے حاصل کی تھی اور شھادۃ المتوسطہ الثانیہ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ 2013ء میں رابطۃ المدارس میں شھادۃ الخاصۃ الثانویہ میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن اور شھادۃ العالمیہ اول مین دوم پوزیشن حاصل کی۔

2000ء میں رابطۃ المدارس پاکستان سے الحاق کیا گیا جبکہ 2010ء میں جامعات المحصنات ٹرسٹ سے منسلک کیا گیا۔ پہلے رابطۃ المدارس کا نصاب پڑھایا جاتا تھا۔ لیکن جب سے ٹرسٹ سے الحاق ہوا ہے ہر شعبہ کے لئے صحیح گائیڈ لائن مل جاتی ہے۔ نیز اساتذہ اور طالبات کی تربیت موثر انداز میں کرنے کے مواقع میسر آجاتے ہیں۔ جامعۃ المحصنات پشاور میں اس وقت حفظ، متوسطہ سے عالمیہ تک تعلیم دی جاتی ہے۔ اس وقت نگران جامعہ محترمہ عنایت بیگم اور پرنسپل محترمہ ثمینہ اقبال ہیں۔

جامعۃ المحصنات پشاور کی انتظامیہ جامعہ کو ایک اسلامک یونیورسٹی کے طور پر دیکھنے کے عزم کو لے کر جامعات المحصنات کی سرپرستی میں سرگرمِ عمل ہے۔

مہمانوں کے تاثرات

محترمہ مہتاب اکبر راشدی

(ایم۔پی۔اے، فنکشنل لیگ سندھ)

جامعۃ المحصنات لاڑکانہ کا دورہ بہت خوشگوار اور مثبت رہا۔ جامعہ کا انتظام اور نظم وضبط بہت قابل تعریف ہے۔ میں دعاگو ہوں کہ یہ ادارہ اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہو۔ (آمین)

محترم عبدالقیوم منگریو

(ریجنل سیلز آفیسر کوہ نور سوپ اینڈ ڈٹرجنٹ پرائیوٹ لمیٹڈ)

جامعۃ المحصنات لاڑکانہ کا معائنہ کر کے بہت خوشی ہوئی۔ یہ ادارہ معاشرہ میں بہت نمایاں اور اچھا کردار ادا کر رہا ہے جہاں بچیاں دینی تعلیم کے ساتھ اخلاقی تربیت بھی پا رہی ہیں۔ دعاگو ہوں کہ اللہ اس ادارے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ (آمین)

محترمہ عالیہ ہماء

(پرنسپل انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسکول)

جامعۃ المحصنات مانسہرہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد ادارہ ہے۔ جہاں بچیوں کی بہترین تعلیم و تربیت کی جاتی ہے۔ جامعہ میں داخل ہوتے ہی مجھے ایک محفوظ، بااحترام اور پرسکون ماحول ملا۔ ہر بچی باادب اور خوش اخلاق تھی۔ میں وہاں گزارنے والے چند لمحوں کو اپنی زندگی کا قیمتی اثاثہ سمجھتی ہوں۔

مسائل بمقابلہ وسائل

وارڈن کی غیر موجودگی:

جامعۃ المحصنات سنجھورو کا ایک اہم مسئلہ وارڈن کا نہ ہونا ہے جس کی وجہ سے انتظامی امور میں مشکلات کا سامنا ہے۔اس سلسلہ میں تعلیم یافتہ تحریکی اور سمجھدار وارڈن کا فوری انتظام ازحد ضروری ہے۔

ٹرانسپورٹ:

دیہی علاقہ میں واقع ہونے کی وجہ سے جامعہ المحصنات لاڑکانہ میں ٹرانسپورٹ کی کمی ایک اہم مسئلہ ہے۔جس کی وجہ سے جامعہ کے کاموں اور آمدورفت میں دشواری کا سامنا ہے۔

لائبریری میں کتب کی کمی:

طالبات کے ذوقِ مطالعہ اور علم میں اضافہ کے لئے مختلف موضوعات پر کتب کی موجودگی لازمی ہے۔جامعۃ المحصنات کوئٹہ کی لائبریری میں کتب کی تعداد میں کمی ایک اہم مسئلہ ہے اور وہاں معلوماتی اور دلچسپ کتب کی اشد ضرورت ہے۔

عمارت کی توسیع:

جامعہ لاہور کو ابتدا ہی سے کلاس رومز کی کمی کا مسئلہ رہا ہے اس سال عالمیہ کلاسز کے باقاعدہ آغاز کے بعد اس مسئلہ کو حل کرنا ناگزیر تھا اس ضمن میں طالبات اور اساتذہ کے بھرپور تعاون کی وجہ کافی مدد ملی لیکن فنڈ کی کمی تا حال اس مسئلہ کے حل میں حائل ہے۔

کمپیوٹرز کی کمی:

طالبات کو جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے کے لئے جامعۃ المحصنات لاہور میں کمپیوٹرز لیب قائم کی جا چکی ہے لیکن کمپیوٹرز کی تعداد میں کمی کی وجہ سے طالبات اس لیب سے مکمل استفادہ نہیں کرسکتیں۔اس مسئلہ کے حل کے لئے مزید کمپیوٹرز کی خریداری آئندہ سال کے منصوبہ میں شامل کیا جائے گا۔